الجامعة البنوریة العالمیة

دار الافتاء والقضاء

پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ سائٹ کراچی پاکستان

⊙ Email: darulifta@gmail.com ⊙ Web: http://fatawa.binoria.org ⊙ Ph: +92-21-2560300 2560400 ⊙ Fax: +92-21-256[illegible]

Name	:> azamnoor	Serial No	:> 3696
Address	:> abu dhabi	Fatwa No	:> 37180
Sebject	:> MAHAR	Date	:> 6/11/2007
		Email	:>

Question :>

Asslamo alaikum mera sawal aap se ye hai k ager bewi mahar nahi leethey . Ager wo maaf kerthey hai leken per kuch mahino bad kessi bahes may aap se kahthey hai ke aap per mera qarz hai aur wo mahar yani aap ko yad b delathi hai. leken mangthey nahi. ager es sawal may koee ghalthee ho tho may mafi chahtha hoon.

السلام علیکم! میرا سوال آپ سے یہ ہے کہ اگر بیوی مہر نہیں لیتی اگر وہ معاف کر دیتی ہے لیکن پھر کچھ مہینوں بعد کسی بحث میں آپ سے کہتی ہے کہ آپ پر میرا قرض ہے اور وہ مہر۔ یعنی آپ کو یاد بھی دلاتی ہے لیکن مانگتی نہیں ؟؟؟ اعظم نور / ابوظبی

الجواب حامداً و مصلیاً

مہر عورت کا حق شرعی ہے جسکی ادائیگی شوہر کے ذمہ واجب ہوتی ہے تاہم اگر عورت اپنی رضامندی سے اپنا حق مہر معاف کر دے تو وہ معاف ہو جاتا ہے اور عورت کو اس کے بعد مطالبہ کا کوئی حق نہیں رھتا۔ جبکہ کسی شوہر کا بیوی سے زبردستی مہر معاف کروانا جائز نہیں گناہ کی بات ہے اس سے احتراز لازم ہے۔

فی الھدایة: وان حطت عنه من مهرها صح الحط لان المهر حقها والحط يلاقيه حالة البقاء۔ ص ۳۰۵ / ج ۲۔

وفی الدر المختار: وصح حطها لكله او بعضه عنه قبل او لا۔ ص ۱۱۳ / ج ۳۔ واللہ اعلم بالصواب

محمد آصف کان اللہ لہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۹ ذی الحجہ ۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ شوکت [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]
۲۹ ذی الحجہ ۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]
۲۹ ذی الحجہ ۱۴۲۸ھ

دار الافتاء ۳۷۱۸۰ [illegible]

رئیس [illegible]

رئیس [illegible]

21/1/08